AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX EXAMINATION

MAY 2015

Urdu Compulsory Paper II

Time: 2 hours 15 minutes Marks: 45

ہدایات

درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

1۔ آپ اپنا نام اور اپنے اسکول سے متعلق کوائف کو غور سے پڑھیے اور اگر وہ درست ہیں تو دستخط کیجیے۔

میں تصدیق کرتا / کرتی ہوں کہ میرا اور میرے اسکول کا نام درست ہے۔

امیدوار کے دستخط

2۔ **خصوصی ہدایت:** اس پرچے میں کل **پانچ** سوالات ہیں۔ تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔

3۔ اپنے جوابات لکھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیے:

ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

شکل کے لیے سیاہ پنسل استعمال کیجیے۔ رنگین پنسل ہرگز استعمال نہ کیجیے۔

کسی بھی قسم کی پِن، گوند یا سیاہی مٹانے والی کوئی بھی چیز استعمال نہ کیجیے۔

صفحے کے چوَکھٹے (باکس) کے باہر کچھ نہ لکھیے۔ اپنا جواب صرف دی گئی سطور میں مکمل کیجیے۔

4۔ ہر سوال کے نمبر قوسین ( ) میں دیے گئے ہیں۔

حصۂ نثر:

سوالـ1 (کل 7 نمبر)

(الف) ”ظالم لوگ نہ خود امن وامان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو اس کی اجازت دیتے ہیں۔ ہوس اور لالچ انسان کو اندھا کر دیتی ہے، اگر دنیا کے سارے ملک اچھے ہمسائیوں کی طرح زندگی بسر کریں تو ہر جگہ خوش حالی آجائے اور سارے ملکوں کی آدھی سے زیادہ مصیبتیں ختم ہو جائیں۔“

(سبق: فاطمہ بنتِ عبداللہ)

درج بالا عبارت میں مصنّف نے کس اہم خوبی کا ذکر کیا ہے؟ اگر وہ خوبی دنیا کے تمام ممالک اپنے اندر پیدا کر لیں تو اس کے نتیجے میں کیا تبدیلی واقع ہو گی؟ کوئی دو اہم نکات تحریر کیجیے۔ (3 نمبر)

(ب) اللہ ری تجارت! اس واقعے سے دو روز قبل کی بات تھی کہ اس نے اِنھی مالک سے دو روپے اپنی تنخواہ میں پیشگی مانگے تھے تا کہ وہ سسکتی ہوئی اچھّن کی ماں کو حکیم صاحب کا لکھا ہوا نسخہ پلا سکے لیکن مالک نے اس بُری طرح جھڑک دیا تھا کہ وہ کسی کے زندہ رکھنے کا ٹھیکے دار نہیں اور اب موت کے نام پر اکھٹّے پچیّس روپے۔ افوہ! وہ غریبوں کو کفن دینے میں کتنے فراغ دل تھے اور کتنا اچھا اصول تھا ان کا۔ کفن لے لو، دوا مت لو۔............... کیوں کہ دوا تو دنیا میں ہی ہضم ہو جاتی ہے اور کفن تو قیامت تک کے لیے فیّاضی کی دلیل ہوتا ہے۔

حاجرہ مسرور نے اپنے افسانے ''چراغ کی لو'' میں لفظ 'تجارت' کا استعمال کرتے ہوئے کس انسانی رویّے پر طنز کیا ہے؟ کوئی دو نکات تحریر کیجیے۔
(4 نمبر)

حصۂ نظم:

سوال-2 (کل 8 نمبر)

(الف) دلاور فگار کی نظم " میں نے کہا اُس نے کہا " کا بنیادی نکتہ تحریر کیجیے۔ (3 نمبر)

(ب)

نسل اگر مسلم کی مذہب پر مقدم ہو گئی
اُڑ گیا دنیا سے تو مانند خاکِ رہ گذر

درج بالا شعر میں علمِ بیان کی کون سی اصطلاح موجود ہے؟ نیز اس لفظ کی نشان دہی بھی کیجیے۔ (2 نمبر)

(ج) نظم ''آزادی'' کے شاعر کو شاعرِ مزدور کہا جاتا ہے۔ آپ یہ بتائیے کہ ان کو یہ لقب شاعری کی کن خصوصیات کی بناء پر دیا گیا ہے؟ کسی دو کی وضاحت کیجیے۔ (3نمبر)

تبصرہ نگاری:

سوال۔3 (کل 7 نمبر)

انسان خود کو کتنا ہی ترقی یافتہ بنالے یا سمجھ لے لیکن وہ قدرت کے آگے آج بھی اتنا ہی بے بس ہے جتنا شاید غاروں میں رہنے والے دور میں ہو۔ انسان کی بنائی ہوئی عالی شان عمارتیں، خم دار اور پیچ دار سڑکیں اور دیگر جدید تعمیرات در حقیقت قدرت کے ایک جھٹکے کی مار ہوتی ہیں اور انسان کو یہ یاد دلاتی ہیں کہ وہ صرف مخلوق ہے اور اس کا خالق اس کائنات کے سب راز جاننے والا اور ہر شے پر قادر ہے۔ جب ترقّی کی دوڑ میں معاملات، توازن سے ہٹ جائیں تو پھر قدرت اپنا راستا خود نکالتی ہے اور انسان ہکّا بکّارہ جاتا ہے کہ ایسا تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ کروڑوں میل دور سیّاروں کی خبر رکھنے والا خود اپنے سیّارے پر بننے والے طوفان کے آگے بے بس نظر آرہا ہے۔ سینڈی نامی طوفان نے جہاں امریکا کی گیارہ ریاستوں میں تباہی پھیلا دی ہے وہیں اس کی معیشت کو بھی اتنا گہرا نقصان پہنچایا ہے جس کا اندازہ فی الحال لگانا ممکن نہیں۔ اس طوفان کے باعث چار دن سے زائد وال اسٹریٹ بند رہی اور سیلاب میں ڈوبی رہی۔ نیویارک اسٹاک ایکسچینج کاروبار بند ہونے کی تاریخ رقم کر رہا تھا۔ نیویارک کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا تھا۔ کئی ریاستوں میں طوفانی ہواؤں کے بعد موسلا دھار بارشوں اور کئی جگہوں پر برف باری نے صورتحال کو اور خراب کر دیا تھا۔ ایک چوتھائی امریکا اس طوفان سے شدید متاثر ہوا اور نظام زندگی ٹھپ ہو گیا یہاں تک کہ ائیرپورٹ بند اور رابطے منقطع رہے، سڑکیں دریاؤں میں تبدیل ہو گئیں ، تیرہ ریاستوں میں پچھتر لاکھ افراد کو فی الوقت بجلی کی سہولت میسّر نہیں تھی۔ ہم پاکستانیوں نے اُس موقعے پر سینڈی طوفان سے متاثّرہ امریکی عوام سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی مشکلات کے دن جلد ختم ہونے کی دعا بھی کی۔

(روزنامہ جنگ، کراچی)

آج کا انسان تمام جدید وسائل کے ہوتے ہوئے بھی قدرتی آفات کے سامنے بے بس کیوں نظر آتا ہے؟ درج بالا اخباری مراسلے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے الفاظ میں تبصرہ تحریر کیجیے۔

براہِ کرم صفحہ الٹیے

تخلیقی تحریر:

سوال۔4 (کل 15 نمبر)

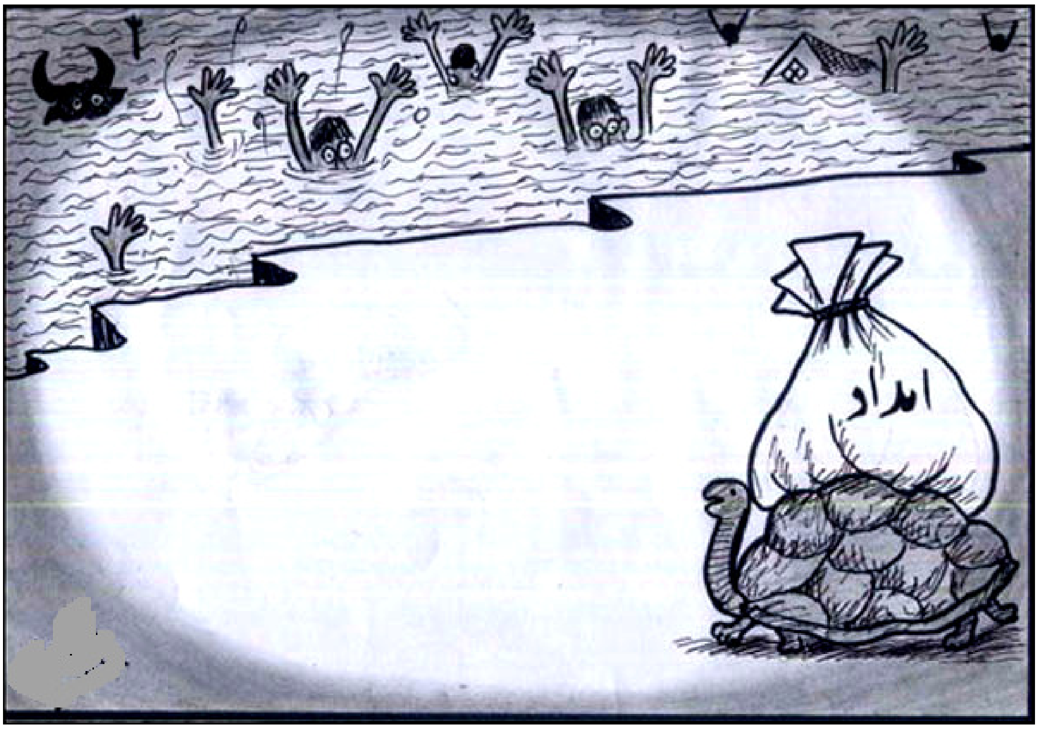

دی گئی تصویر کا مطالعہ کیجیے اور بتائیے کہ ان تمام باتوں کا اثر براہ راست کس پر پڑ رہا ہے۔ نتیجے کی صورت میں کہانی یا رُوداد تحریر کیجیے۔

ہدایات:

1۔ اپنی تحریر کا عنوان تجویز کیجیے۔

2۔ حالیہ واقعات کو مدِّ نظر رکھیے۔

3۔ طنز و مزاح کو اپنی تحریر کا حصّہ بنائیے۔

براہِ کرم صفحہ الٹیے

سوال۔5 (کل 8 نمبر)

آپ کا / کی ایک انتہائی قریبی دوست / سہیلی، جسے صبح ناشتا کرنے کی عادت نہیں ہے، جس کے باعث کمرۂ جماعت میں وہ کافی مضمحل اور نڈھال رہتا / رہتی ہے۔ ایسی صورت میں آپ اُسے صبح کے ناشتے کی افادیت کے حوالے سے کیا تجاویز دیں گے / گی، خط کے ذریعے کوئی **تین** تجاویز دیجیے۔

اختتام

Please use this page for rough work